



يُونُسَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرا۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔

الرَّ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک شخص کو علم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ انکے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے ایسے شخص کی نسبت کافر کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادوگر ہے۔

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَى رَجُلٍ مِّنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكٰفِرُونَ إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٢﴾

تمہارا پروردگار تو اللہ ہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی اسکے پاس اسکی اجازت حاصل کئے بغیر کسی

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيّٰمٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

کی سفارش نہیں کر سکتا۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

اسی کے پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے اور جو کافر ہیں انکے لئے پینے کو نہایت کھولتا پانی اور درد دینے والا عذاب ہوگا کیونکہ وہ کفر کرتے تھے۔

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا وَعَدَّ اللَّهُ حَقًّا إِنَّهُ يَبْدُوا الْخُلُقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ جَمًّا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾

وہی تو ہے جس نے سورج کو خوب روشن اور چاند کو بھی منور بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور کاموں کا حساب معلوم کرو یہ سب کچھ اللہ نے تدبیر سے پیدا کیا ہے سمجھنے والوں کے لئے وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں سب میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٦﴾

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنَّنُوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غٰفِلُونَ ﴿٧﴾

ان کا ٹھکانہ ان اعمال کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے۔

أُولَٰئِكَ مَا لَهُمْ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے انکو انکا پروردگار انکے ایمان کی وجہ سے جنتوں میں پہنچا دے گا انکے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہوں گی۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

جب وہ ان میں انکی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بیساختہ کہیں گے سبحان اللہ۔ اور آپس میں انکی دعا سلام علیکم ہوگی۔ اور ان کا آخری قول یہ

دَعَاؤُهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَأٰخِرُ دَعْوَاهُمْ

أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠﴾

ہوگا کہ اللہ رب العالمین کی حمد اور اس کا شکر ہے۔

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجْلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١﴾

اور اگر اللہ لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی کرتے ہیں تو انکی عمر کی معیاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَانٌ لَّهُمْ يَدْعُنَا إِلَى ضُرِّ مَسَّهُ كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢﴾

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور کر دیتے ہیں تو بے لحاظ ہو جاتا اور اس طرح گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے نکل جانے والوں کو انکے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَ مَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا

اور تم سے ہم پہلے کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گناہگاروں کو



كَذَلِكَ نُجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

پھر ہم نے انکے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام کرتے ہو۔

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا انْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَذَا أَوْ بَدَّلَهُ ۗ قُلْ مَا يَكُونُ لِيٰ أَنْ أُبَدِّلَهُ مِنْ تِلْقَائِي نَفْسِي إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾

اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ یا تو اسکے سوا کوئی اور قرآن بنا لاؤ یا اسکو بدل دو۔ کھدو کہ مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے سخت دن کے عذاب سے خوف آتا ہے۔

قُلْ لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا تَلَوْتُمْ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾

یہ بھی کھدو کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ میں ہی یہ کتاب تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ وہی تمہیں اس سے واقف کرتا۔ پس میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں اور کبھی ایک جملہ بھی اس طرح کا نہیں کہا بھلا تم سمجھتے نہیں۔

تو اس سے بڑھ کو ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے؟ بیشک گناہگار فلاح نہیں پائیں گے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧﴾

اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں۔ جو نہ ان کا کچھ بگاڑ ہی سکتیں ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہماری سفارش کرنے والے ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور اسکی شان انکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ قُلْ أَنْبِئُونِ اللَّهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٨﴾

اور سب لوگ پہلے ایک ہی امت یعنی ایک ہی ملت پر تھے۔ پھر جدا جدا ہو گئے۔ اور اگر ایک بات جو تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے ہی طے نہ ہو چکی ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔

وَمَا كَانَ النَّاسُ إِلَّا أُمَّةً وَاحِدَةً فَاخْتَلَفُوا وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩﴾

اور کہتے ہیں کہ اس پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کمدو کہ غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے سو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَيَقُولُونَ لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَقُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾

اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے آسائش کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں کمدو کہ اللہ بہت جلد تدبیر کرنے والا ہے اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے انکو لکھتے جاتے ہیں۔

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَاءٍ مَّسَّتْهُمْ إِذَا لَهُمْ مَكْرٌ فِي آيَاتِنَا قُلِ اللَّهُ أَسْرَعُ مَكْرًا إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ ﴿٢١﴾

وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوتے ہو اور کشتیاں خوشگوار ہوا کی مدد سے سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں اور وہ اس پر خوش ہوتے ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر جوش مارتی ہوئی آنے لگتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ اب تولہروں میں گھر گئے تو اس وقت خالص اللہ ہی کی عبادت

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حَتَّىٰ إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلِكِ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ أُحِيطَ بِهِمْ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ

کر کے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ اے اللہ اگر تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم تیرے بہت ہی شکر گزار ہوں۔

الدِّينَ لِيُنْجِيَنَّا مِنْ هَذِهِ  
لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٣٢﴾

پھر جب وہ انکو نجات دے دیتا ہے تو ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں۔ لوگو! تمہاری شرارت کا وبال تمہاری ہی جانوں پر ہو گا تم دنیا کی زندگی کے فائدے اٹھا لو پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ اس وقت ہم تمکو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

فَلَمَّا أَنْجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ  
فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ يَا أَيُّهَا  
النَّاسُ إِنَّمَا بَغَيْكُمُ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ  
مَتَّعَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا  
مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ  
تَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾

دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اسکو آسمان سے برسایا۔ پھر اسکے ساتھ ملا جلا سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں نکلا یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشما اور آراستہ ہو گئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم عذاب آپہنچا تو ہم نے اسکو کاٹ کر ایسا کر

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ  
أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ  
نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ  
وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ  
زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا  
أَنَّهُمْ قَدِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا



ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں انکے لئے ہم اپنی قدرت کی نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَهَا حَصِيدًا  
كَانَ لَمْ تَعْنِ بِالْأَمْسِ كَذَلِكَ  
نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ  
يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جسکو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔

وَاللَّهُ يَدْعُوًا إِلَى دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي  
مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

جن لوگوں نے نیکو کاری کی ان کے لئے بھلائی ہے اور مزید اور بھی۔ اور انکے چہروں پر نہ تو سیاہی چھانے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ  
وَلَا يَرَهُنَّ وَأَجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا  
ذِلَّةٌ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ  
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

اور جنہوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا ہی ہوگا اور انکے چہروں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی انکو اللہ سے بچانے والا نہ ہوگا۔ انکے چہروں کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ  
سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرَهُمُ ذِلَّةٌ مَّا  
هُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ كَأَمَّمَا  
أَغْشَيْتْ وُجُوهَهُمْ قِطْعًا مِّن

ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

الْيَوْمَ مُظْلِمًا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ  
هُم فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٧﴾

اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو تو ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ  
لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ  
وَشُرَكَاءُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَ قَالَ  
شُرَكَاءُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِلَّا آيَانَا  
تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

بس ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بیخبر تھے۔

فَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ  
إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغْفِيلِينَ ﴿٢٩﴾

وہاں ہر شخص اپنے اعمال کی جو اس نے پہلے کئے ہوں گے جانچ کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

هُنَالِكَ تَبْلُوا كُلُّ نَفْسٍ مَّا  
أَسْلَفَتْ وَ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمْ  
الْحَقُّ وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا  
يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾

اے پیغمبر کہو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے یا تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے اور جاندار سے بے جان کون پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ تو یہی کہیں گے کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم اللہ سے ڈرتے کیوں نہیں۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ  
وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ  
وَالْأَبْصَارَ وَ مَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ  
الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ  
وَ مَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ  
فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٦﴾

یہی اللہ تو تمہارا حقیقی پروردگار ہے اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟

فَذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا  
بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّى  
تُصْرَفُونَ ﴿١٧﴾

اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔

كَذَلِكَ حَقَّتْ كَلِمَاتُ رَبِّكَ عَلَى  
الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٨﴾

ان سے پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ خلقت کو پہلی بار پیدا کرے اور پھر اسکو دوبارہ بنائے کہدو کہ اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا

قُلْ هَلْ مِنْ شَرِكائِكُمْ مَّنْ يَبْدُو  
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ قُلِ اللَّهُ يَبْدُو

ہے پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کرے گا تو تم کہاں  
الٹے جا رہے ہو۔

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنْتَ  
تُؤْفَكُونَ ﴿١٢﴾

پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے  
کہ حق کا رستہ دکھائے کہدو کہ اللہ ہی حق کا  
رستہ دکھاتا ہے بھلا جو حق کا رستہ دکھائے وہ  
اس قابل ہے کہ اسکی پیروی کی جائے۔ یا وہ  
کہ جب تک کوئی اسے رستہ نہ بتائے وہ رستہ  
نہ پائے۔ تو تم کو کیا ہوا ہے کیسا انصاف کرتے  
ہو؟

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي  
إِلَى الْحَقِّ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي لِلْحَقِّ  
أَمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ  
يُتَّبَعَ أَمْ لَا يَهْدِي إِلَّا أَنْ يُهْدَى  
فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿٢٥﴾

اور ان میں کے اکثر محض گمان کی پیروی کرتے  
ہیں۔ اور کچھ شک نہیں کہ گمان حق کے  
مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہو سکتا۔  
بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف  
ہے۔

وَمَا يَتَّبِعُ أَكْثَرُهُمْ إِلَّا ظَنًّا إِنَّ  
الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا  
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا کوئی اسکو  
اپنی طرف سے بنا لائے۔ ہاں یہ اللہ کا کلام  
ہے جو کتابیں اس سے پہلے کی ہیں۔ انکی  
تصدیق کرتا ہے۔ اور انہی کتابوں کی اس میں

وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى مِنْ  
دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي  
بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا



رَبِّ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾

تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ رب  
العالمین کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا  
بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا مَنْ اسْتَطَعْتُمْ  
مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے خود ہی  
گھڑ لیا ہے کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح  
کی ایک سورت بنا لاؤ اور اللہ کے سوا جنکو تم بلا  
سکو بلا بھی لو۔

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا  
بِعِلْمِهِ وَمَا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ كَذَلِكَ  
كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَانظُرْ  
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾

حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو  
نہیں پاسکے اسکو نادانی سے جھٹلا دیا اور ابھی  
اس کی حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی  
طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے  
جھٹلایا تھا سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَ مِنْهُمْ  
مَّنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَ رَبُّكَ أَعْلَمُ  
بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٣٠﴾

اور ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان  
لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں  
لا تے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں سے خوب  
واقف ہے۔

وَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ لِيْ عَمَلِيْ وَلكُمْ  
عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ

اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہدو کہ مجھ کو  
میرے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے  
اعمال کا تم میرے اعمال کے جوابدہ نہیں ہو

وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

اور میں تمہارے اعمال کا جوابدہ نہیں ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ  
أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا  
لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف  
کان لگاتے ہیں تو کیا تم بہروں کو سناؤ گے اگرچہ  
کچھ بھی سنتے سمجھتے نہ ہوں۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْظُرُ إِلَيْكَ أَفَأَنْتَ  
تَهْدِي الْعُمْىَ وَلَوْ كَانُوا لَا  
يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾

اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں  
تو کیا تم اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی  
دیکھتے بھالتے نہ ہوں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ  
النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾

اللہ تو لوگوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ  
خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَنْ لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا  
سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ  
قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ  
وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾

اور جس دن اللہ انکو جمع کرے گا تو وہ دنیا کی  
نسبت ایسا خیال کریں گے کہ گویا وہاں گھڑی  
بھر دن سے زیادہ رہے ہی نہیں تھے اور آپس  
میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جن  
لوگوں نے اللہ کے روبرو حاضر ہونے کو جھٹلایا  
وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔

اور اے پیغمبر اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے نازل کریں یا اس وقت جب ہم تمہیں اٹھا لیں بہر حال انکو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اسکو دیکھ رہا ہے۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفِّيَنَّكَ فَاَلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا پھر جب ان کا پیغمبر آجاتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌۙ فَاِذَا جَاءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو جس عذاب کا یہ وعدہ ہے وہ آئے گا کب۔

وَ يَقُولُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

کمدو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ مگر جو اللہ چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے موت کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی

قُلْ لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌۙ اِذَا جَاءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا

يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٤٦﴾

بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُهُ  
بَيَاتًا أَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ  
مِنْهُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٧﴾

کہدو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر ناگہاں  
آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گناہگار کس بات  
کی جلدی کرتے ہیں۔

أَتُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ أَمْنُكُمْ بِهِ <sup>ط</sup> أَلْسِنَ  
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿٤٨﴾

کیا جب وہ واقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے  
اس وقت کہا جائے گا کیا اب ایمان لائے؟ اور  
اسی کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے۔

تُمْ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا  
عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا بِمَا  
كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٤٩﴾

پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذاب دائمی  
کا مزہ چکھو اب تم انہی اعمال کا بدلہ پاؤ گے جو  
دنیا میں کرتے رہے۔

وَ يَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقُّ هُوَ قُلْ إِيَّ  
وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ <sup>ط</sup> وَ مَا أَنْتُمْ  
بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٠﴾

اور اے نبی تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا  
یہ سچ ہے کہدو ہاں میرے رب کی قسم یہ سچ  
ہے اور تم بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کر سکو  
گے۔

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي

اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے



زمین کی تمام چیزیں ہوں تو وہ عذاب سے بچنے کے بدلے میں سب دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو پچھتائیں گے اور ندامت کو چھپائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔

الْأَرْضِ لَأُفْتَدَتْ بِهِ <sup>ط</sup> وَ أَسْرُوا  
النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ وَ قُضِيَ  
بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا  
يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

سن رکھو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔ سن رکھو کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

آلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ آلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ  
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

وہی جان بخشا اور وہی موت دیتا ہے اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

هُوَ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَ إِلَيْهِ  
تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾

لوگو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ  
مِّنْ رَبِّكُمْ وَ شِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ  
وَ هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾

حمدو کہ یہ کتاب اللہ کے فضل اور اسکی مہربانی سے نازل ہوئی ہے تو چاہیے کہ لوگ اس سے

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَ بِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ  
فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ لِّمَا

خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ لَكُمْ  
مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا  
وَّحَلَالًا قُلْ اللَّهُ آذِنَ لَكُمْ أَمْ عَلَى  
اللَّهِ تَفْتَرُونَ ﴿٥٩﴾

کہو کہ بھلا دیکھو تو۔ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں سے بعض کو حرام ٹھہرایا اور بعض کو حلال ان سے پوچھو کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟

اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ قیامت کے دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک اللہ لوگوں پر مہربان ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

وَمَا ظَنُّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ  
الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّ اللَّهَ لَذُو  
فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا  
يَشْكُرُونَ ﴿٦٠﴾

اور تم جس حال میں ہوتے ہو۔ یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی اور کام کرتے ہو۔ جب اس میں مصروف ہوتے ہو تو ہم تمہارے پاس ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے کوئی ذرہ بھر بھی چیز پوشیدہ نہیں رہتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز ہے

وَمَا تَكُونُ فِي شَأْنٍ وَمَا تَتْلُوا مِنْهُ  
مِنْ قُرْآنٍ وَلَا تَعْمَلُونَ مِنْ عَمَلٍ  
إِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُودًا إِذْ تُفِيضُونَ  
فِيهِ وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ  
مِّثْقَالٍ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي

اس سے چھوٹی اور نہ بڑی مگر کتاب روشن میں  
لکھی ہوئی ہے۔

السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا  
أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١١﴾

سن رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں انکو نہ کچھ  
خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔

إِنَّا أَوْلِيَاءُ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ  
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٢﴾

یعنی وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿١٣﴾

انکے لئے دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے  
اور آخرت میں بھی۔ اللہ کی باتیں بدلتی  
نہیں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ فِي  
الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ  
ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٤﴾

اور اے پیغمبر ان لوگوں کی باتوں سے آزرہ نہ  
ہونا کیونکہ عزت سب اللہ ہی کی ہے وہ سب  
کچھ سنتا ہے جانتا ہے۔

وَلَا يَحْزَنكَ قَوْلُهُمْ إِنَّ  
الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا هُوَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ ﴿١٥﴾

سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور جو  
زمین میں ہے سب اللہ ہی کے بندے ہیں  
اور یہ جو اللہ کے سوا اپنے بنائے ہوئے  
شریکوں کو پکارتے ہیں وہ کسی اور چیز کے پیچھے

إِنَّا لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ  
وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ  
يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ إِنْ

نہیں چلتے۔ صرف گمان کے پیچھے چلتے ہیں  
اور محض الکلیں دوڑا رہے ہیں۔

يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا  
يَخْرُصُونَ ﴿٢١﴾

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی  
تاکہ اس میں آرام کرو۔ اور روز روشن بنایا تاکہ  
اس میں کام کرو جو لوگ قوت سماعت رکھتے  
ہیں انکے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا  
فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا إِنَّ فِي ذَلِكَ  
لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٢٢﴾

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے  
اسکی ذات اولاد سے پاک ہے وہ تو بے نیاز  
ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں  
ہے سب اسی کا ہے اے افترا پردازو تمہارے  
پاس اس قول باطل کی کوئی دلیل نہیں ہے۔  
کیا تم اللہ کی نسبت ایسی بات کہتے ہو جو جانتے  
نہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ هُوَ  
الْغَنِيُّ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ إِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ  
بِهٰذَا اتَّقُولُونَ عَلٰى اللَّهِ مَا لَا  
تَعْلَمُونَ ﴿٢٣﴾

کمدو کہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں فلاح  
نہیں پائیں گے۔

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ  
الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٢٤﴾

انکے لئے جو فائدے ہیں دنیا میں ہی میں پھر

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ



انکو ہماری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اس وقت ہم انکو عذاب شدید کے مزے چکھائیں گے کیونکہ وہ کفر کی باتیں کیا کرتے تھے۔

ثُمَّ نَذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾

اور انکو نوح کا قصہ پڑھ کر سنا دو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا اپنے درمیان رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام جو میرے بارے میں کرنا چاہو مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت کو معلوم ہو جائے اور کسی سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے خلاف کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

وَآتَلُّ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ يَاقَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَذِكْرِي بآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْمِعُوا أَمْرَكُمْ وَشُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ أَمْرَكُمْ عَلَيْكُمْ عُمَّةً ثُمَّ اقْضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنظِرُونِ ﴿٧١﴾

اب اگر تم نے منہ پھیر لیا تو تم جانتے ہو کہ میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں رہوں۔

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ إِن أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٧٢﴾

پھر ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے انکو اور جو لوگ انکے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو

فَكَذَّبُوهُ فَجَبَّيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي

طوفان سے بچا لیا اور انہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انکو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا؟

الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلِيفَ وَأَعْرَقْنَا  
الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَانظُرْ كَيْفَ  
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَذَرِّينَ ﴿٧٣﴾

پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے۔ تو وہ انکے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَى  
قَوْمِهِمْ فَجَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا  
كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِهَا كَذَّبُوا بِهِ مِنْ  
قَبْلُ كَذَلِكَ نَطْبَعُ عَلَى قُلُوبِ  
الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾

پھر انکے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے سرداروں کے پاس بھیجا تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ گناہگار لوگ تھے۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمُ مُوسَىٰ  
وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ  
بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا  
مُجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾

تو جب انکے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا  
قَالُوا إِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧٦﴾

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمہارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے حالانکہ جادوگر فلاح نہیں پانے کے۔

قَالَ مُوسَىٰ اتَّقُوا اللَّهَ لِمَا جَاءَكُمْ أَسِحْرٌ هَذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّحْرُونَ ﴿٧٧﴾

وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس راہ پر ہم اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو۔ اور اس ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟ اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِنَلْفِتْنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾

اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس لے آؤ۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾

چنانچہ جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمُ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٨٠﴾

پھر جب انہوں نے اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو ڈالا تو موسیٰ نے کہا کہ جو چیزیں تم بنا کر لائے ہو جادو ہے اللہ اسکو ابھی نیست و نابود کر دے گا۔ اللہ شہریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾

اور اللہ اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کر دے گا  
اگرچہ گناہگار برا ہی مانیں۔

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ  
الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾

تو موسیٰ پر کوئی ایمان نہ لایا۔ مگر اسکی قوم میں  
سے چند لڑکے اور وہ بھی فرعون اور اسکے اہل  
دربار سے ڈرتے ڈرتے کہہیں وہ انکو آفت  
میں نہ پھنسا دے۔ اور فرعون ملک میں  
متکبر تھا اور کبر و کفر میں حد سے بڑھا ہوا تھا۔

فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ  
قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ  
وَمَلَائِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ  
فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ  
الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم اللہ پر ایمان  
لائے ہو تو اگر دل سے فرمانبردار ہو تو اسی پر  
بھروسہ رکھو۔

وَقَالَ مُوسَىٰ يَقَوْمِ إِن كُنْتُمْ  
بِاللَّهِ فَاعْلَمِيهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ  
مُسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾

پس وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں  
اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ  
سے آزمائش میں نہ ڈال۔

فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا  
تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾

اور اپنی رحمت سے ہمیں قوم کفار سے نجات  
بخش۔

وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ  
الْكٰفِرِينَ ﴿٨٦﴾



اور ہم نے موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ یعنی مسجدیں ٹھہراؤ۔ اور نماز قائم کرتے رہو اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔

وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّأَ لِقَوْمِكُمْ مَا بَمِصْرَ بُيُوتًا ۚ وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قِبْلَةً ۚ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾

اور موسیٰ نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بارونق سازو سامان اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے پروردگار کیا اسی لئے کہ وہ تیرے رستے سے گمراہ کر دیں اے پروردگار۔ ان کے مال کو برباد کر دے اور انکے دلوں کو سخت کر دے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھیں۔

وَ قَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَآءَ زِينَةً ۚ وَ أَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ رَبَّنَا لِيُضِلُّوا عَن سَبِيلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَيَّ أَمْوَالِهِمْ وَ اشْدُدْ عَلَيَّ قُلُوبَهُمْ ۚ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾

اللہ نے فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کر لی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے پر نہ چلنا۔

قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمْ مَا فَاسْتَقِيمًا ۚ وَ لَا تَتَّبِعَنَّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کروایا تو فرعون اور اسکے لشکر نے سرکشی اور زیادتی کرتے ہوئے ان کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اسکو غرق کرنے والے عذاب نے آپکڑا تو کہنے لگا میں ایمان لایا کہ جس اللہ پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

وَ جُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ  
فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُودُهُ بَغْيًا  
وَ عَدُوًّا حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ  
قَالَ آمَنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا  
الَّذِي آمَنْتُ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَ  
أَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٠﴾

جواب ملا کہ اب ایمان لاتا ہے حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد بنا رہا۔

أَلَنْ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ  
مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿١١﴾

تو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے تاکہ تو پچھلوں کے لئے عبرت ہو اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے نیخبر ہیں۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ  
لِمَنْ خَلَقَ آيَةً وَ إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ  
النَّاسِ عَنِ آيَاتِنَا لَغَفُلُونَ ﴿١٢﴾

اور ہم نے بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں۔ پھر بھی وہ باوجود علم ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے

وَ لَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأً  
صِدْقٍ وَ رَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ فَمَا  
اِخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ إِنَّ

تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔

رَبِّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ  
فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٣﴾

اب اگر تم کو اس کتاب کے بارے میں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی اتری ہوئی کتابیں پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔

فَإِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا  
إِلَيْكَ فَسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَأُونَ  
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ  
الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ  
الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤﴾

اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں نہیں تو نقصان اٹھاؤ گے۔

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ  
اللَّهِ فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٥﴾

جن لوگوں کے بارے میں اللہ کا حکم عذاب قرار پا چکا ہے وہ ایمان نہیں لانے کے۔

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَةُ  
رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٦﴾

جب تک کہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ انکے پاس ہر طرح کی نشانی آجائے۔

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا  
الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿١٧﴾

سو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اسے نفع دیتا۔ ہاں یونس کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور ایک مدت تک فوائد دنیاوی سے انکو بہرہ مند رکھا۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ أَمَنَتْ فَنَفَعَهَا  
إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا  
كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي  
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ مَتَّعْنَاهُمْ إِلَى  
حِينٍ ﴿١٨﴾

اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں؟

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ مَنْ فِي الْأَرْضِ  
كُلَّهُمْ جَمِيعًا أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ  
حَتَّى يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾

حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے اور جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ کفر و ذلت کی نجاست ڈالتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا  
بِإِذْنِ اللَّهِ وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى  
الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٠﴾

ان کفار سے کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے؟ اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے نشانیاں اور ڈرانے والے انکے کچھ کام نہیں آتے۔

قُلْ انظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَ النَّذِيرُ  
عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢١﴾



سو جیسے برے دن ان سے پہلے لوگوں پر گذر چکے ہیں اسی طرح کے دنوں کے یہ منتظر ہیں۔ کہدو کہ تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ  
خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي  
مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿١٢﴾

پھر ہم اپنے پیغمبروں کو اور مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو بھی نجات دیں۔

ثُمَّ نُجِّئِ مُرْسَلَنَا وَ الَّذِينَ آمَنُوا  
كَذَلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنَجِّ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

اے پیغمبر کہدو کہ لوگو اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو سن رکھو کہ جن لوگوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو میں انکی عبادت نہیں کرتا۔ لیکن میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری رو میں قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہو جاؤں۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي  
شَكٍّ مِّنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ  
تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْبُدُ  
اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّكُمُ<sup>ص</sup> وَأُمِرْتُ أَنْ  
أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٤﴾

اور یہ کہ اے نبی سب سے یکسو ہو کر دین اسلام کی پیروی کئے جاؤ اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہونا۔

وَ أَنْ أَقِمَّ وَجْهَكَ لِلدِّينِ  
حَنِيفًا وَ لَا تَكُونَنَّ مِنَ  
الْمُشْرِكِينَ ﴿١٥﴾

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿١٦﴾

اور اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے اب اگر ایسا کرو گے تو ظالموں میں ہو جاؤ گے۔

وَإِنْ يَمَسُّكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٧﴾

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے۔ تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے۔ اور وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٨﴾

کہدو کہ لوگو تمہارے پروردگار کہ ہاں سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ

اور اے پیغمبر تم کو جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی

پیروی کئے جاؤ اور تکلیفوں پر صبر کرو۔ یہاں  
تک کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر  
فیصلہ کرنے والا ہے۔

يَحْكُمُ اللَّهُ <sup>صَلَّى</sup> وَ هُوَ خَيْرُ  
الْحَكَمِينَ <sup>ع</sup>

